بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

ولایہ مصر

حزب التحریر

Hizb ut Tahrir

پیر، 2 جمادی الاول، 1446ھ | 04/11/2024 | نمبر: 1446ھ/11

پریس ریلیز

اے مصر (الکنانہ) کے سپاہیو: آخر آپ کب اس غدار حکومت کے شرم کے ٹوکرے کو مٹائیں گے اور اپنے ہاتھ اس نجاست سے صاف کریں گے؟

(ترجمہ)

چند روز قبل، مصری حکومت نے اسکندریہ کی بندرگاہ پر یہودی وجود کے لیے آنے والے ایک مال بردار جہاز کے وصول کرنے کو ماننے سے انکار کر دیا جو کہ ہتھیاروں اور دھماکہ خیز مواد کی کھیپوں سے لدا ہوا تھا، باوجود اس کے کہ اس بات کے کافی ثبوت موجود تھے کہ مصری حکومت نے اس جہاز کو وصول کیا، اس کی آمد کو سہل بنایا، اور ضروری مدد اور سامان فراہم کیا تاکہ اس کی کھیپ یہودی وجود تک پہنچ سکے اور مبارک سرزمین میں ہمارے لوگوں کو قتل کرنے کا سلسلہ جاری رہے۔ یہ معاملہ یہیں ختم نہیں ہوا، اور مباحثے ابھی تک جاری ہی تھے کہ لوگوں نے یہودی وجود کا ایک جنگی جہاز سویز نہر سے گزرتے ہوئے نہ دیکھ لیا، جس پر یہودی وجود کے پرچم کے ساتھ ساتھ مصری پرچم بھی لہرا رہا تھا۔ لوگوں نے جب اس جہاز کو دیکھا تو غضب آلود نگاہوں سے اس حکومت کی جانب دیکھا جو غزہ میں ہمارے لوگوں کا محاصرہ کئے ہوئے ہے، ان کے قاتل کی مدد کرتی ہے، اور حتّیٰ کہ انہیں قتل کرنے میں بھی شامل ہے۔

اس گناہ سے مزید بدتر فعل یہ ہوا کہ جواز پیش کرنے کے لئے حکومت کے ترجمان سامنے آ گئے، اور یہ دعویٰ کرتے ہوئے اس جہاز کے گزرنے کو جائز ٹھہرانے لگے کہ نہر سویز ایک بین الاقوامی آبی گزرگاہ ہے، جو بین الاقوامی معاہدوں کے تحت ہے جن کے تحت مصر کسی بھی جہاز کو گزرنے سے نہیں روک سکتا، چاہے وہ کسی دشمن ملک کا ہو، یا چاہے وہ ایک جنگی جہاز ہو جو یہاں سے گزرنے کے دوران اپنے جھنڈے کے ساتھ ساتھ مصری جھنڈا بھی لہراتا رہے۔ گویا یہ جواز پیش کر کے حکومت لوگوں کا مذاق اڑا رہی ہو اور اپنی حرکتوں سے انہیں مزید پیچ وتاب دلا رہی ہو اور اپنے رویے سے انہیں اشتعال دلا رہی ہو جیسے کہ وہ ان کا منہ چڑا رہی ہو!

عالمی معاہدے صرف محکوم اور ایجنٹ ریاستوں کو ہی پابند کرنے کے لئے ہوتے ہیں، اور یہ معاہدے، خود مختار طاقتور ریاستوں کو پابند کرنے کے لئے نہیں ہوتے، خاص طور پر اگر یہ معاہدے ان کے مفادات کے خلاف ہوں۔ اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ مصری حکومت عالمی معاہدوں کا نام لے کر اپنی محکومی اور چاکری کے جواز پیش کر رہی ہے۔ جبکہ اگر یہی معاہدے امریکی مفادات سے ٹکراؤ رکھتے ہوتے تو ہم اسی حکومت کو دہاڑتے ہوئے اور بہادری کے دعویٰ کرتے ہوئے پاتے اور ایسی جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاتے جو اس کے پاس ہے ہی نہیں۔

حکومت کا موقف نہ تو عجیب ہے اور نہ ہی حیران کن؛ حکومت کا موقف پہلے ہی سے معلوم ہے، کیونکہ یہ حکومت ہمیشہ سے اس یہودی وجود کی وفادار محافظ رہی ہے جو کہ ارض مقدس پر قبضہ کئے ہوئے ہے، اور یہ قبضہ اس غدارانہ اور اعلانیہ نارملائزیشن کے معاہدے سے مزید مضبوط ہوا ہے جسے کیمپ ڈیوڈ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

البتہ جو بات واقعی تعجب خیز ہے وہ ان لوگوں کا موقف ہے جو اس حکومت کی بے شرمی اور اس کھلے عام غداری پر بھی خاموش ہیں جسے اب میڈیا کا فلٹر بھی مزید نہیں چھپا سکتا، بلکہ ان کے بھونڈے جواز تواب خود اس جرم سے بھی زیادہ مکروہ اور بدتر ہو چکے ہیں۔

مصر اور اس کی فوج کا فریضہ تو یہ ہے کہ وہ تمام غدارانہ معاہدوں کو مسترد کر دے، جن میں نہر سوئز سے گزرنے کا معاہدہ، کیمپ ڈیوڈ کی منظوری کا معاہدہ شامل ہیں اور پھر تجارتی اور اقتصادی معاہدوں کو ختم کر دے، اور یہودی غاصب وجود کے خلاف ایک بھرپور منظم جنگ کا اعلان کرے تاکہ پورے فلسطین کو آزاد کرایا جا سکے۔ ہم یقین کے ساتھ یہ جانتے ہیں کہ یہی وہ خواہش ہے جو مصر (کنانہ) کی فوج کا ہر فرد چاہتا ہے، اور اسے ایسا کرنے سے یا اس کے اور اس مقصد کے حصول کے درمیان اور کچھ حائل نہیں سوائے اس غلام حکومت کے جو کہ فوج کو بھی قابو میں کیئے ہوئے ہے اور اس حکومت نے فوج کو اس یہودی وجود کا ملازم بنا رکھا ہے۔

اے مصر (کنانہ) کے سپاہیو! آپ پہلے بھی امت کی ڈھال تھے اور اب بھی ہیں اور اس امت کے ہاتھوں میں ایک ہتھیار کی مانند ہیں، لہٰذا اپنی آزادی واپس لیں، اپنی امت کا ساتھ دیں، ان حکمرانوں کے سب ناطے تعلق کاٹ ڈالیں جو آپ کو گھیرے ہوئے ہیں، اور ان کی طرف سے تمام تمغوں، عہدوں اور کوڑیوں کا انکار کر دیں۔ اپنے ہاتھ ان کے ہاتھوں میں دیں جو آپ کو ایسی جنت کی طرف لے جائیں گے جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، اور ان کے ساتھ اپنی امت کے معاملات کا بار اٹھائیں اور ان کے ساتھ مل کر امت کی حاکمیت کو نبوت کے طریقے پر خلافت راشدہ کے سائے میں نئے سرے سے

حاصل کریں، جو آپ کے ذریعے مبارک سرزمین کو یہودیوں سے پاک کردے گی، لہٰذا آگے ہاتھ بڑھائیں اور کامیابی کی طرف آئیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے،

﴿وَاتَّقُواْ فِتْنَةً لاَّ تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾

"اور ڈرو ایسے فتنے سے جو صرف تم میں سے ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا۔اور جان لو کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے" [الأنفال:8:25]

ولایہ مصر میں حزب التحریر کا میڈیا آفس